جامعہ أثریہ للبنین اور للبنات میں نئے تعلیمی سال کا آغاز

تقریباً دو ماہ کی تعطیلات کے بعد دونوں جامعات میں نئے تعلیمی سال کا آغاز کر دیا گیا ہے۔قدیم طلبہ و طالبات کی واپسی کے ساتھ ساتھ نئے طلبہ و طالبات کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ کلاسوں میں با قاعدہ تعلیم شروع ہو چکی ہے۔

دونوں جامعات کی سالانہ کارکردگی کی مختصر رپورٹ

بفضل اللہ و توفیقہ جامعہ علوم أثریہ **1401** ھ بمطابق **1981** ء سے خالص قرآن و حدیث کی تعلیمات کو اگلی نسل تک منتقل کرنے اور گھر گھر ،قریہ قریہ اسلام کا عالمگیر پیغام پہنچانے میں بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ امسال دونوں جامعات اور اس کی شاخوں میں بیرونی و مقامی زیر تعلیم طلبہ و طالبات کی کل تعداد **2123** تھی۔

قسم الدراسات الاسلامیہ والعربیہ (درس نظامی، مساوی ایم اے عربی و اسلامیات) آٹھ سالہ کورس سے صحیح بخاری شریف مکمل پڑھ کر **13** خوش نصیب طلبہ نے سندِ فراغت حاصل کی اور دیگر **43** طلبہ نے وفاق المدارس کے امتحانات میں شرکت کر کے مختلف سندات حاصل کیں۔اور شعبہ حفظ سے **16** طلبہ نے مکمل قرآن مجید حفظ کیا۔ جامعہ أثریہ للبنات سے **110** طالبات نے وفاق المدارس کے امتحانات کے مختلف مراحل میں کامیابی حاصل کر کے سندات حاصل کیں اور جامعہ أثریہ للبنات کے شعبہ حفظ سے **9** طالبات نے مکمل قرآن مجید حفظ کیا۔

امسال دونوں جامعات کے ہاسٹل میں رہائش پذیر طلبہ کی تعداد **700** سے زیادہ تھی۔جن کی خوراک ،علاج معالجہ کا بندوبست جامعہ کے ذمہ تھا۔

وفیات

ملک رشید احمد، ماسٹر ملک منصور احمد اور حافظ محمد اشرف علی کو صدمہ

ہمارے جماعتی ساتھی ملک رشید احمد صاحب کا ہونہار فرزند، ماسٹر ملک منصور احمد صاحب کے بھتیجے اور داماد اور حافظ حافظ محمد اشرف علی ایڈووکیٹ کے بھتیجے ضیاء الرحمٰن پروفیسر ٹیکنیکل کالج چک دولت جہلم مختصر

علالت کے بعد جوانی کے عالم میں اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بڑے صالح نوجوان تھے۔ دین سے خصوصی شغف رکھتے تھے۔ انہوں نے جامعہ علوم اُثریہ کے تحت عربی کلاس کا کورس بھی بڑے ذوق وشوق سے کیا تھا۔ مرحوم کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کیلئے صدقۂ جاریہ بنادے۔ آمین

جناب اسلام قریشی اور ان کے برادران کو صدمہ

کالا گوجراں سے تعلق رکھنے والے ہمارے جماعتی ساتھی جناب اسلام قریشی صاحب کی دادی محترمہ کا گزشتہ دنوں انتقال ہوگیا۔ مرحومہ دین سے بڑی محبت رکھنے والی، متقی اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ ان کی تربیت کی وجہ سے ان کے پوری فیملی دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔

ڈاکٹر ارشد جہانگیر کو صدمہ

مدیر جامعہ اُثریہ للبنات حافظ احمد حقیق صاحب کے ہم زلف ڈاکٹر (ہومیو) ارشد جہانگیر صاحب کے والد محترم محمد فاضل صاحب مورخہ 26 دسمبر کو 92 سال کی عمر میں اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کے دو جنازے ہوئے۔ پہلا جنازہ علاقہ کے مولوی صاحب نے پڑھایا اور دوسرا جنازہ ڈاکٹر صاحب کی خواہش پر سنتِ نبویؐ کے مطابق حافظ احمد حقیق صاحب نے پڑھایا۔ جس کے بعد لوگ بے ساختہ پکار اٹھے۔ جنازہ تو آج ہم نے پڑھا۔ جس میں مرحوم کیلئے بلند آواز سے مسنون دعائیں کی گئیں۔

ظفر علی صاحب کو صدمہ

علامہ مدنی صاحب کے ایک انتہائی معتمد ساتھی اور شارجہ میں ان کے میزبان جناب ظفر علی صاحب کے بڑے بھائی محمد اسلم فیصل آباد ہسپتال میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی نمازِ جنازہ عیتو آنہ طوراں میں نمازِ جمعہ کے بعد حافظ عبدالحمید عامر نے پڑھائی۔

ادارہ ''حرمین'' و جامعہ علوم اُثریہ اور مرکزی جمعیت اہل حدیث جہلم

مذکورہ بالا مرحومین کے ورثاء کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان کی مغفرت کیلئے دعاگو ہیں۔ قارئین ''حرمین'' سے گزارش ہے کہ وہ مذکورہ بالا مرحومین کی بخشش کیلئے اپنی خصوصی دعاؤں میں انہیں یاد رکھیں۔ اللھم اغفرلھم وارحمھم وادخلھم جنة الفردوس آمین